

سوال

لنیز یا لوہا ۵۸۴ حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بجواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

لکے چھوڑ دیتا ہے۔

اللہ ازواجی تعلقات قائم کیے جاسکتے ہیں۔

بی لونڈی۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

فَالَّذِينَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَثْرَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَثْرَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَثْرَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ فَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَثْرَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ (المؤمنون)

یہو کیلئے علاوہ کوئی اور راستہ تلاش کریں تو وہ زیادتی کرنے والے ہیں۔

پچھے تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔

کے نہیں ہے۔

بہذا معذرتی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

